مدیر کے نام

پرویز صدیقی، کراچی

جس قیادت نے آزادی کے بعد، آزادی کے شایانِ شان معمولی فیصلے بھی نہ کیے، اس سے یہ توقع کہ زبان جیسا بڑا فیصلہ کرتی، سادہ لوحی ہے۔ قیادت میں بنیادی تبدیلی کے بغیر، انگریزی کی غلامی سے نجات ممکن نہیں۔ (تعلیمی پالیسی، اکتوبر ۱۹۹۴)

رافع سمنان، ڈھاکہ

زبان کا مسئلہ نو آزاد لیکن تہذیبی غلام ممالک کا مشترکہ مسئلہ ہے۔ زبان آقاؤں کا موثر ہتھیار ہے۔ ثقافتی استعمار نے میڈیا کے بھرپور استعمال سے، اس کی کاٹ میں خوب ہی اضافہ کر دیا ہے۔

محمد حسن، کراچی

میں ایک انگریزی میڈیم اسکول کھولنے کا ارادہ کر رہا تھا اب سوچتا ہوں کہ یہ کام نہ کروں۔

محمد امین، سمندری

انگریزی زبان پر سب اعتراض بجا، لیکن سب انگریز مسلمان ہو جائیں، تو انگریزی کی قباحت ختم ہو جائے گی یا ہمیں پھر بھی پرہیز کرنا ہو گا۔ مسلمان ہونے والے انگریز، انگریزی کا کیا کریں۔

عبدالعزیز، پشاور

اسلام اور مغرب کے مسئلہ پر مغربی اہل قلم زندہ قوموں کی طرح خوب سوچ رہے ہیں۔ (اسلام اور جمہوریت اکتوبر ۹۴) مسلمانوں کی نئی نسل میدان جہاد میں اپنے خون سے مستقبل کی تاریخ کے نشان ڈال رہی ہے۔ لیکن آنکھیں کسی مسلمان اہل قلم کی ایسی پایہ کی تحریر کے لیے ترستی ہیں جس میں ماضی و حال پر نظر ڈال کر، مستقبل کی پیش بینی کی گئی ہو۔ ایسی تحریر جو علمی، و سیاسی حلقوں میں موضوع بنے اور راہنمائی کرے۔

وقار احمد، ملتان

مغرب میں اسلام پر بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں بہت سے بہت یہی ہے کہ مغرب

کے بارے میں، خود مغرب میں جو کچھ لکھا جاتا ہے، اس کی جھلکیاں پیش کردیں۔ مغرب کے براہِ راست مطالعہ کا بھی کوئی نظام ہونا چاہیے، اگر اس پر غلبہ پاکر ۲۱ویں صدی کو، اسلام کی صدی بننا ہے تو۔

ابو اکرام، دوحہ۔ قطر

سالگرہ کی تقریب (ستمبر ۹۴) مغرب و نصاریٰ کی تہذیب کی نمایندہ ہے۔ اس کا اسلامی تہذیب سے کیا تعلق؟

ریاض احمد خٹک، نیویارک

وقت کی قدر کیجیے (جولائی ۹۴) بہت مفید تھا۔ اس نوعیت کے مضامین کو مستقل جگہ دیں۔

سید لطف اللہ، کراچی

اکتوبر کے شمارے میں سب مضامین ایک سے ایک اچھے لگے۔ خوب لطف آیا۔ اللہ آپ کو خدمت دین کی مزید توفیق دے۔ آمین

مظفر حسین غزالی، نئی دہلی

شمارہ موصول ہوا۔ اول تا آخر پڑھا۔ اسے پڑھ کر مولانا مودودیؒ کی یاد تازہ ہوگئی۔ آپ کی اس نوازش کا شکریہ۔ "عصر جدید اور تعلیم" ارسال کروں گا۔

غازی الدین احمد، کراچی

ترجمان کے اِجرا سے جماعت اسلامی کی تاسیس تک کے دَور کے اشارات کے اقتباسات سے آپ نے اشارات (ستمبر ۹۴) کو دوبارہ مزیّن کیا اور داعی کی تحریروں سے آج ہمیں دعوت پیش کرنے میں، موقع کی مناسبت سے نہایت اہم مواد فراہم کیا۔ اس ترتیب اور پیشکش پر، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

اللہ داد نظامی، وہاڑی

سرورق پر امت اور انسانیت کا راہنما، نمایاں طور پر درج کیجیے۔ اسلامی تحریکوں کے قائم کردہ مختلف اداروں کا تعارف بھی شائع ہونا چاہیے۔ اس طرح کام کے نئے راستے سامنے آتے ہیں۔ دسمبر میں ۱۹۹۴ کا اشاریہ ضرور آنا چاہیے۔ دسمبر میں نئے خریداروں اور ایجنسیوں کی تعداد میں توسیع کی مہم چلائیں۔ اشتہارات میں اضافہ کرکے، صفحات ۱۰۰ کردیں تو بڑی خوشی ہوگی۔